

کورونا سے مرنے والے کا غسل و کفن اور جنازہ کیسے پڑھیں
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ یہاں یوکے کورونا وائرس سے فوت ہونے والے کی لاش کو لفافے میں لپیٹ دیتے ہیں تو ایسی صورت میں غسل کیسے دیں کہ اسے کھولنے کی اجازت نہیں اور نماز جنازہ میں بھی تین سے چار افراد کو اجازت دیتے ہیں اور وہ بھی ایک دوسرے سے ایک میٹر کے فاصلے پر کھڑے ہو کر جنازہ پڑھتے ہیں تو کیا ایسا کرنا جائز ہے۔
سائل: امجد (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

میں نے NBC GUIDELINE کو سٹڈی کیا اور اس کے علاوہ پورے یوکے میں جو ڈاکٹر کورونا کو ڈیل کر رہا ہے اس کی دی ہدایات کو دیکھا اس میں کہیں ایسا نہیں ہے کہ مسلمان میت کو غسل نہیں دے سکتے بلکہ وہ کہتے ہیں کہ احتیاطی تدابیر اور آلات (PPE Equipment) کو استعمال کر کے پلاسٹک بیگ کے اندر پانی پہنچا کر یا پلاسٹک بیگ کو کھول کر غسل دیا جاسکتا ہے لہذا جب ایسا ممکن ہے تو پھر بہر صورت میت کو غسل دیا جائے تاکہ غسل میت کا فرض ادا ہو سکے۔

اور فتاویٰ عالمگیریہ میں ہے۔ "غُسْلُ الْمَيِّتِ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى الْأَحْيَاءِ بِالسُّنَّةِ وَاجْمَاعِ الْأُمَّةِ"

(الفتاویٰ الہندیہ، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الخامس، ج ۱، ص ۱۶۲)

اور جب مریض کا علاج احتیاطی تدابیر کو اختیار کر کے اور سیفٹی آلات پہن کر کیا جاسکتا ہے کہ یہ انسانی فرض ہے تو شریعت کے فرائض کو بھی احتیاطی تدابیر کے ساتھ ادا کیا جائے گا اس میں کمپرومائز (COMPROMISE) نہ کیا جائے۔
اگر کھولنا پلاسٹک بیگ کو کھولنا خلاف قانون ہو اور اس پر جرمانہ یا سزا عائد ہو تو ایسی صورت میں پلاسٹک کے بیگ پر مسح کر لیا جائے اور مسح کے بعد میت کو کفن بوکس میں ڈالا جاسکتا ہے اور اگر وہ پلاسٹک بیگ پر بھی مسح نہ کرنے دیں تو پھر آپ پر غسل میت کا فرض ساقط ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کو اس کی طاقت کے مطابق مکلف فرماتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔

لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر۔

(البقرہ: ۲۸۶)

اور نماز جنازہ فرض کفایہ ہے اور جماعت بھی شرط نہیں۔ ایک شخص بھی پڑھ لے فرض ادا ہو گیا اور سب بری الذمہ ہو گئے۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے۔
"الصَّلَاةُ عَلَى الْجِنَازَةِ فَرَضٌ كَفَايَةٌ إِذَا قَامَ بِهِ الْبَعْضُ وَاحِدًا كَانَ أَوْ جَمَاعَةً ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثَى سَقَطَ عَنِ الْبَاقِينَ وَإِذَا تَرَكَ الْكُلُّ أَثْمَوًا، هَكَذَا فِي النَّتَارِخَانِيَّةِ وَالصَّلَاةُ عَلَى الْجِنَازَةِ تَتَأَدَّى بِأَدَاءِ الْإِمَامِ وَحْدَهُ؛ لِأَنَّ الْجَمَاعَةَ لَيْسَتْ بِشَرَطِ الصَّلَاةِ عَلَى الْجِنَازَةِ"

(الفتاوى الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الحادى والعشرون في الجنائز، الفصل الخامس، ج ١،
ص ١٦٢)

اور ايسى صورت ميں لوگوں كا ايک دوسرے سے تھوڑا فاصلہ رکھ کر کھڑے ہونا
اور جماعت نماز جنازہ ادا کرنا جائز ہے ۔

وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یوکی

Date:24 -03-2020

GHUSL AND SHROUDING METHOD FOR CORONAVIRUS RELATED DEATHS

QUESTION: What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding the following matter: here, in the UK, the bodies of those who pass away due to the Coronavirus are enclosed in a cover, thereafter the body is released; as one is not permitted to open the covering in such a situation, how will the ghusl (ritual bath) be performed. Also, only a handful of individuals are allowed to perform the janāzah prayer and are instructed to stand one metre apart from each other, is this permissible?

Questioner: Amjad (England)

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملِك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

After studying the NBC guidelines and the advice of the lead doctor [Chief Coroner] in the UK who is dealing with the Coronavirus, I did not come across anything which suggests that the washing of the deceased Muslim is prohibited. Rather, they advise that after taking the necessary precautions and donning correct PPE, the deceased may be given ghusl by pouring water inside of the plastic covering (in which the deceased is wrapped), or the plastic covering may be opened and the deceased be washed in this way, thus, the deceased should be given ghusl so that the obligation of washing is fulfilled.

It is stated in Fatāwā 'Ālamagīrī:

"عُسْلُ الْمَيِّتِ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى الْأَحْيَاءِ بِالسَّنَةِ وَاجْتِمَاعِ الْأُمَّةِ"
("الفتاوى الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الحادى والعشرون في الجنائز، الفصل الخامس، ج ١، ص ١٦٢)

If, after taking the necessary precautions and making use of the correct safety equipment those who are ailing can be given treatment, as this is a humanitarian obligation, then there should be no compromise in fulfilling the shar'i obligation (of washing the deceased) after taking the required precautions. If opening the plastic covering is against the law and will result in a fine or other penalisation, then in such a scenario, the plastic covering should be wiped over (masah) and the deceased should then be placed in the coffin. However, if one is not even permitted to wipe over the plastic covering, then the obligation of washing the deceased shall drop, as Allāh (Most High) only tasks an individual to the extent that he can bear, just as He states:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

"Allāh does not burden a soul, but to the extent of its capacity"

[Sūrah al-Baqarah, Verse 286]

Furthermore, the janāzah prayer is a communal obligation; a congregation (jamā'ah) is not a condition for it, even if one person was to perform it, the obligation would be fulfilled and all would be freed of their responsibility (of praying the janāzah).

Thus, it is stated in Fatāwā 'Ālamgīrī:

الصَّلَاةُ عَلَى الْجَنَازَةِ فَرَضٌ كِفَايَةٌ إِذَا قَامَ بِهِ الْبَعْضُ وَاجِدًا كَانَ أَوْ جَمَاعَةً ذَكَرًا كَانَ أَوْ أَنْثَى سَقَطَ عَنِ الْبَاقِينَ وَإِذَا تَرَكَ
الْكُلُّ أَثْمُوا، هَكَذَا فِي التَّتَارُخَانِيَّةِ وَالصَّلَاةُ عَلَى الْجَنَازَةِ تَتَأَدَّى بِأَدَاءِ الْإِمَامِ وَحْدَهُ؛ لِأَنَّ الْجَمَاعَةَ لَيْسَتْ بِشَرْطِ الصَّلَاةِ عَلَى
الْجَنَازَةِ"

(الفتاوى الهندية"، كتاب الصلاة، الباب الحادى والعشرون في الجنائز، الفصل الخامس، ج ١، ص ١٦٢)

Also, in the above-mentioned scenario, it is permissible for the people to perform the funeral prayer in congregation whilst maintaining a slight distance between one another.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qādrī

Translated by Zameer Ahmed

Also see the following:

[Evaluating the current guidelines regarding the handling and ritual washing \(Ghusl\) of the Muslim Deceased Patient with COVID-19](#) - by Dr S Shahid (Leicester)

[The Guidance For Handling Bodies Following Death From COVID-19](#) - by the National Burial Council (Muslim)

Official statement from Shaykh Monawwar Ateeq, Shaykh Saqib Shami and Shaykh Asrar Rashid: <https://www.facebook.com/100006987979056/posts/2582638011979106/>